سوال

(232) اسلام مذہبی تشدد کی اجازت نہیں دیتا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا اسلام مذہبی تشدد کی اجازت دیتا ہے؟ بوہری مسلمان ہیں، اسلام کی تعلیمات کو بھی مانتے اور قرآن مجید کو بھی اور کلام اللہ کو بھی۔ تمام مسلمانوں کو فرض ہے کہ قرآن پر ایمان رکھیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اسلام ایسے شخص پر سختی کرنے کی اجازت نہیں دیتا جواپنے ایمان میں سچے ہوں اور اللہ کی کتاب اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقے کی سچے دل سے پیروی کریں، ایسے مومنوں پر زیادتی کو اسلام حرام بلکہ کفر قرار دیتا ہے جب بوہرہ فرقہ کے بڑے عالم (پیر) اور اسکے پیروکاروں (مریدوں) کا عقیدہ وہی ہے جو آپ نے سوالات میں بیان کیا ہے تو وہ اسلام کی بنیادی تعلیمات کے منکر ہیں۔ وہ قرآن وسنت کی رہنمائی نہیں لیتے اور ان سے بعید نہیں کہ ان سچے مومنوں پر تشدد اور زیادتی کریں جو واقعی اللہ تعالیٰ 'اس کی کتاب اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر صحیح ایمان رکھتے ہیں۔ جس طرح ہر قوم کے کفار نے اپنے رسولوں کی امت کے مومنین پر ظلم کیا، حالانکہ ان رسولوں کو اللہ تعالیٰ نے ان قوموں کو ہدایت کے لئے مبعوث کیا تھا۔

وَبِاللّٰهِ التَّوْفِيْقُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ

اللجنة الدائمة۔ رکن: عبداللہ بن قعود، عبداللہ بن غدیان، نائب صدر: عبدالرزاق عفیفی، صدر عبدالعزیز بن باز

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلددوم- صفحہ 250